پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر
محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب
پنجابی کمپلیکس، 1- قذافی سٹیڈیم فیروز پور روڈ۔ لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)، محکمہ اطلاعات و ثقافت پنجاب کے زیر اہتمام پنجاب ثقافت دیہاڑ 9 مارچ کو الحمراء مال روڈ لاہور میں پورے جوش وخروش سے منایا گیا جس میں شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مردوں نے ثقافتی لباس میں پگڑی، لاچے، کُھسے، واسکٹ جبکہ عورتوں نے جھمکے، پراندے، چوڑیاں اور گوٹے کناری والے سوٹ زیب تن کئے ہوئے تھے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ پلاک کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل محترمہ ببنش فاطمہ ساہی نے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز، سینئر وزیر مریم اورنگزیب، وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کو چُنریاں پیش کیں جبکہ ڈائریکٹر ڈاکٹر خاقان حیدر غازی نے پرویز رشید اور دیگر مہمانوں کو پگڑیاں پیش کیں۔ اِس موقع پر چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان، سیکرٹری اطلاعات و ثقافت پنجاب دانیال گیلانی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹ کونسل طارق محمود، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب آرٹ کونسل ڈاکٹر سید بلال حیدر و دیگر موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز نے کہا کہ کسی بھی قوم کی پہچان اُس کی زبان اور رہن سہن سے ہوتی ہے۔ کسی بھی قوم کی ثقافت کے اندر وہاں کے لوگوں کی زبان، لباس، لوک گیت، خوشی غمی منانے کے طور طریقے شامل ہوتے ہیں۔ پنجاب کی سرزمین ہزاروں سال کی تہذیب و ثقافت کی وارث ہے۔ اسے چار موسموں کی دھرتی بھی کہا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پنجابی بہت ہی میٹھی زبان ہے جس کی مٹھاس ہمیں صوفیاء کے کلام میں نظر آتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ پنجابی میں بات کرنی چاہیے۔ انھوں نے پنجاب ثقافت دیہاڑ کے حوالے سے محکمہ اطلاعات و ثقافت پنجاب کی طرف سے کیے گئے انتظامات کی بے حد تعریف کی۔ ڈائریکٹر جنرل پلاک محترمہ ببنش فاطمہ ساہی نے پنجاب ثقافت دیہاڑ کی تقریبات میں شمولیت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اطلاعات وثقافت، پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا کہ ثقافتی سرگرمیاں کسی بھی زندہ قوم کی پہچان ہوتی ہیں۔محکمہ اطلاعات وثقافت کے تمام ادارے بالخصوص پکار اور پلاک پنجاب کی زبان،فن وثقافت کے فروغ کے لئے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج،آرٹ اینڈ کلچر،پلاک نے پنجاب ثقافت دیہاڑ کے موقع پر کئی پروگرام پیش کئے جن میں ڈھول پر فارمنس،گھوڑا ناچ،اُونٹ ناچ،بانسری،ونجلی،شہنائی وچمٹا پرفارمنس،ہیر گائیکی،ٹپے ماہیے،گدا و بھنگڑا پیش کیا گیا۔لوک موسیقی میں نامور گلوکار عارف لوہار،صوفیانہ کلام گائیکی میں سائیں ظہور،حنا نصر اللہ و دیگر نے اپنی آواز کا جادو جگا کر حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔

دستکاری بازار میں کڑھائی والے دوپٹے،شالیں،کرتے،بیگ،کُھسے،زیورات،مٹی کے خوبصورت برتن اور لکڑی سے بنی ہوئی اشیاء تھیں۔کھانے کے سٹالز میں دہی بھلے،گول گپے،چنے چاٹ،حلیم،چنے پٹھورے،قتلمہ،سموسے پکوڑے، جلیبی،مکئی کی روٹی وسرسوں کا ساگ اور لسی شامل تھی۔تقریب میں آنے والے مہمانوں نے پنجابی دیہات اور اس کے ذریعے پیش کی جانے والی پنجابی ثقافت کی بے حد تعریف کی اور حکومت کے پنجاب ثقافت دیہاڑ منانے کے اقدام کی بے حد پذیرائی کی۔

☆☆☆